

الحمد للہ اس کتاب کے شامل نصاب ہونے سے طلبہ کی عربی زبان دانی کی استعداد کے حوالے سے بہت ہی بہترین نتائج سامنے آئے ہیں۔

ہمارے قابل اور فاضل دوست مولانا مفتی فدا محمد صاحب مدرس دارالعلوم رحمانیہ مینی ضلع صوابی نے اس مہتمم بالشان کتاب میں قواعد نحویہ کے اجراء اور تمرین کی خاطر اس کی نحوی ترکیب اور تشریح کا اہتمام اس زیر نظر کتاب میں کیا ہے اور ماشاء اللہ کافی محنت اور مشقت سے کام لیا ہے۔ اور اپنی پوری علمی قوت طلبہ کی استعداد کے مطابق اس میں صرف کی ہے۔ یوں طلبہ علوم عربیہ کے لئے ایسا ارمان اور سوغات تیار کیا ہے جس سے مبتدی متعلمین حظ وافر اٹھائیں گے اور دوسرے درجات عالیہ میں ان کے لئے یہ کتاب کافی مدد اور معاون ثابت ہوگی۔

نام کتاب: اخلاص اور اہل اخلاص مرتب: مولانا عبدالباری حقانی

صفحات: ۲۹۰ قیمت: ۱۳۰/- ناشر: دارالعلوم رحمانیہ مینی ضلع صوابی

قرآن کریم میں ارشاد باری ہے وما امروا الا ليعبدوا الله مخلصين له الدين۔ اس آیت کے متعلق حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہ مجالس مفتی اعظم میں فرماتے ہیں اعمال حسنہ کی روح اخلاص ہے۔ قرآن کریم نے ارشاد فرمایا وما امروا الا ليعبدوا الله مخلصين له الدين یعنی ہم جو بھی عبادت کریں اس میں ہمارا تمام تر مقصود مطلوب اللہ کی رضا حاصل کرنا ہو اس کے علاوہ اور کسی قسم کا داعیہ نام و نمود یا مالی منفعت عزت و شہرت وغیرہ نہ ہو اگر ان میں سے کوئی چیز بھی دل میں پیدا ہوگئی تو دعوت خالص نہیں رہے گی۔ الا لله الدين الخالص ایک حدیث میں سرور عالم نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ عمل میں دوںتیں کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب تم نے میرے ساتھ غیر کو اکسیں شامل کر لیا تو میں یہ غیر ہی کو دے دیتا ہوں اور منطق کا مشہور مقولہ ہے نتیجہ ہمیشہ ارزل کے تابع ہوتا ہے ”حضرت مولانا عبدالغفور صاحب عباسی قدس سرہ کا مشہور ملفوظ ہے۔ الاخلاص“ مالاخلاص عدم رویۃ الاخلاص فی الاخلاص۔ یعنی اخلاص کیا ہے۔ اخلاص میں اخلاص کو نہ دیکھنا یعنی محسوس نہ کرنا اخلاص ہے۔ زیر نظر کتاب برادر محترم حضرت مولانا عبدالباری صاحب زید مجاہد کا مرتب کردہ جواہر ریزہ ہے جس میں آپ نے اخلاص اور اہل اخلاص کے متعلق بہترین نافع اور مفید مواد اکٹھا کیا ہے اور ہزار ہا صفحات کا نچوڑ اور مغز علماء و صلحاء اور عام اردو ان طبقہ کے سامنے پیش کیا ہے اور ہر شخص اپنے ظرف کے مطابق اس سے حظ اور حصہ اٹھا سکتا ہے۔ موصوف کو اللہ تعالیٰ نے تصنیف و تالیف کا اعلیٰ اور سحر اذوق عطا فرمایا ہے اس کتاب سے پہلے نقش اول کے طور پر آپ نے تقویٰ اور اہل تقویٰ کے عنوان سے ایک خوبصورت کتاب مرتب کی ہے یہ موصوف کا نقش ثانی ہے امید ہے کہ مرتب موصوف تصنیف و تالیف کا یہ سلسلہ جاری رکھیں گے۔